مہیج الاحزان
علامہ حسن بن محمد علی یزدی
ام حسبت ان اصحاب الکہف والرقیم کانوا من ایاتنا عجبا
ولی العصر ٹرسٹ

مہیّج الاحزان

تالیف

آقائی حسن بن محمد علی یزدی

مترجم

مولانا سیّد ظل حسنین زیدی سرسوی

پیش کش :- سیّد محمد شبّر عباس

ولی العصر ٹرسٹ

رتہ متہ ضلع جھنگ

نام کتاب —— مہیج الاحزان

نام مؤلف —— آقائی حسن بن محمد علی یزدی

نام مترجم —— مولانا سید ظل حسین زیدی سرسوی

سال طباعت —— ۱۹۹۱ء مطابق ۱۴۱۱ھ

تعداد —— ۱۰۰۰

کتابت —— حضرت کیلیانوالہ

مطبع ——

ہدیہ ——

ناشر ——

ولی العصر، رتہ متہ ضلع جھنگ

اسٹاکسٹ

افتخار بک ڈپو۔ مین بازار اسلام پورہ لاہور

تَنْتَصِلُ فِیْہِ اَشْنَایَا مَعَ کُلِّ جُرْعَۃٍ شَرَقٌ فِیْ کُلِّ اُکْلَۃٍ غُصَصٌ لَاتَتْنَاوَنُوْنَ مِنْھَا نِعْمَۃً اِلَّا لِفِرَاقِ اُخْرٰی وَلَا یُعَمَّرُ مُعَمَّرٌ مِنْکُمْ مِنْ عُمُرِہٖ اِلَّا بِھَدْمِ آخَرَ مِنْ اَجَلِہٖ۔

یہاں پر ہر گھونٹ کے ساتھ اچھو (یعنی گلا پھنس جانا) ہے اور ہر نوالے کے ساتھ گلا گھٹ جاتا ہے۔ یہاں کی ہر نعمت فانی ہے۔ اور یہاں کے لمحے مٹ جانے والے ہیں۔ پس بدنصیب ہے وہ شخص جو باقی کے بدلے فانی کو لے لے۔ یعنی آخرت پر دنیا کو ترجیح دے۔ انسان اس دنیا میں ایک خواب راحت بھی نہیں کرتا کہ کوچ ہو جاتا ہے۔ پس خلاصہ یہ ہے کہ جب انسان دنیا طلبی میں پڑ جاتا ہے تو آخرت کی طرف سے اپنا ہاتھ کھینچ لیتا ہے۔ حدیث قدسی میں وارد ہوا ہے۔ کہ یَا ابْنَ آدَمَ اِنْ رَضِیْتَ لِمَا قَسَمْتُ لَکَ اَرَحْتَ قَلْبَکَ وَاَنْتَ مَحْمُوْدٌ عِنْدِیْ وَاِنْ لَمْ تَرْضَ بِمَا قَسَمْتُ لَکَ سَلَّطْتُ عَلَیْکَ حُبَّ الدُّنْیَا حَتّٰی تَرْکُضَ فِیْھَا رَکْضَ الْوَحْشِ فِی الْبَرِیَّۃِ ثُمَّ لَا تَنَالُ مِنْھَا اِلَّا مَا قَدَّرْتُ لَکَ وَاَنْتَ مَذْمُوْمٌ عِنْدِیْ۔

رب العزت فرماتا ہے کہ اے فرزند آدمؑ اگر تو میری عطا کی ہوئی قسمت سے راضی رہے گا۔ یقیناً راحت پائے گا۔ اس رضا کا نام قناعت ہے۔ جو پسندیدہ امر ہے۔ اور اگر تو راضی نہ رہا۔ تو تجھ پر دنیا کی محبت غالب آجائے گی۔ مگر پھر بھی وہی ملے گا۔ جو مقدر کر دیا گیا ہے۔ پس مقدرات پر راضی نہ رہنے والا خدا کے نزدیک پسندیدہ بندہ نہیں ہے۔